السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے شخص کا کیا حکم ہے جو آئمہ اربعہ میں سے کسی کی تذلیل کرتا ہے۔؟ازراہ کرم با دلیل جواب دیں۔جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دائرہ اسلام میں داخل ہوجانے کے بعد ایک مسلمان کی جہاں جان و مال محفوظ ہوجاتی ہے اسی طرح شریعت اسلامیہ نے اس کی عزت و آبرو کی حفاظت کا بندوبست بھی کیا ہے۔مسلمان کا دوسرے مسلمان پر جان مال اور خون و آبرو حرام ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:

''حرمة مال المسلم کحرمة دمه''(مسند الشهاب:177)

مسلمان کے مال کی حرمت اس کے خون کی حرمت کی طرح ہے۔

مزید فرمایا:

''المسلم اخو المسلم لا یظلمه ولا یخذله ولا یحقره التقوی ههنا التقوی ههنا ویشیر الی صدره''(ریاض الصالحین:271)

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہیں کرتا نہ اسے اکیلا چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے تقویٰ یہاں ہے اور اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

مسلمان کی عزت و آبرو کی اسلام میں بڑی قدر ہے اور اس کی تذلیل و تحقیر سے منع کیا گیا ہے۔انبیاء کی اہانت کا مرتکب نا صرف مرتد ہوجاتا ہے بلکہ واجب القتل بھی ہے جبکہ امتی مسلمان کی تحقیر و تذلیل کرنے والا واجب القتل اور مرتد کے زمرے میں تو نہیں آتا لیکن وہ حرام کام کا مرتکب ہے۔آئمہ اسلاف پر سب و شتم یا ان کی تذلیل یقیناً عام مسلمان سے زیادہ شناعت رکھتی ہے کیونکہ آئمہ کی تذلیل سے تمام امت کے لوگوں کے دل دُکھتے ہیں لہٰذا ایسا شخص جو آئمہ کی تذلیل کا مرتکب ہو اگر اسلامی ریاست قائم ہے تو اسے تعزیری سزا دی جاسکتی ہے تاکہ اس کی زبان کی تکلیف سے معاشرہ کو بچایا جاسکے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل